اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھو الناصر

MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

لیکچرنمبر 2

دیباچہ تفسیر القرآن حصہ اول

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ برطانیہ

دیباچہ تفسیر القرآن کی اہمیت

کتاب دیباچہ تفسیر القرآن کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے حضورِ انور نے ممبران عاملہ مجلس انصار اللہ یوکے کو مخاطب ہو کر فرمایا انہیں اس بات کو سمجھنا چاہیے کہ مذہب کی ضرورت کیا ہے، اسلام کے کیا مقاصد ہیں اور دیگر مذاہب کے موازنہ کی تعلیم سے خود کو روشناس کروانا ضروری ہے۔

حضورِ انور نے فرمایا: دیباچہ تفسیر القرآن کا پہلا حصہ موازنہ مذاہب سے تعلق رکھتا ہے، مذہب کی ضرورت اور اسلام کی ضرورت ایسے موضوعات ہیں جن میں مجلس انصاراللہ کے ممبران کو خوب مہارت ہونی چاہیے اور ان پر خوب واضح ہونے چاہئیں۔ ان سب کو پتا ہونا چاہیے کہ مذاہب کے باہمی اختلافات کیا ہیں اور مذہب کی کیا ضرورت ہے اور اسلام کے قائم کرنے کی کیا ضرورت تھی۔

(13/جون 2021ء میٹنگ نیشنل عاملہ انصاراللہ برطانیہ)

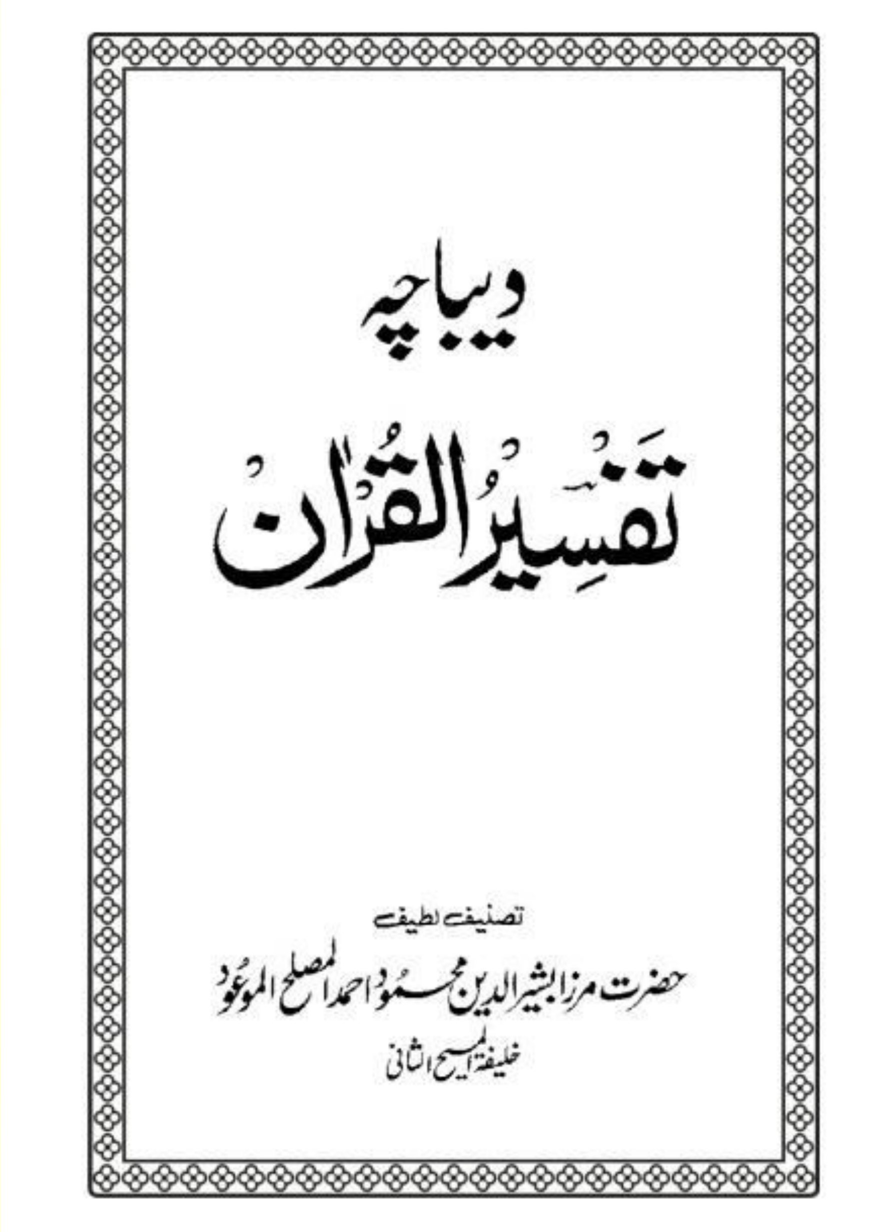

دیباچہ

تفسیر القرآن

تصنیفِ لطیف

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

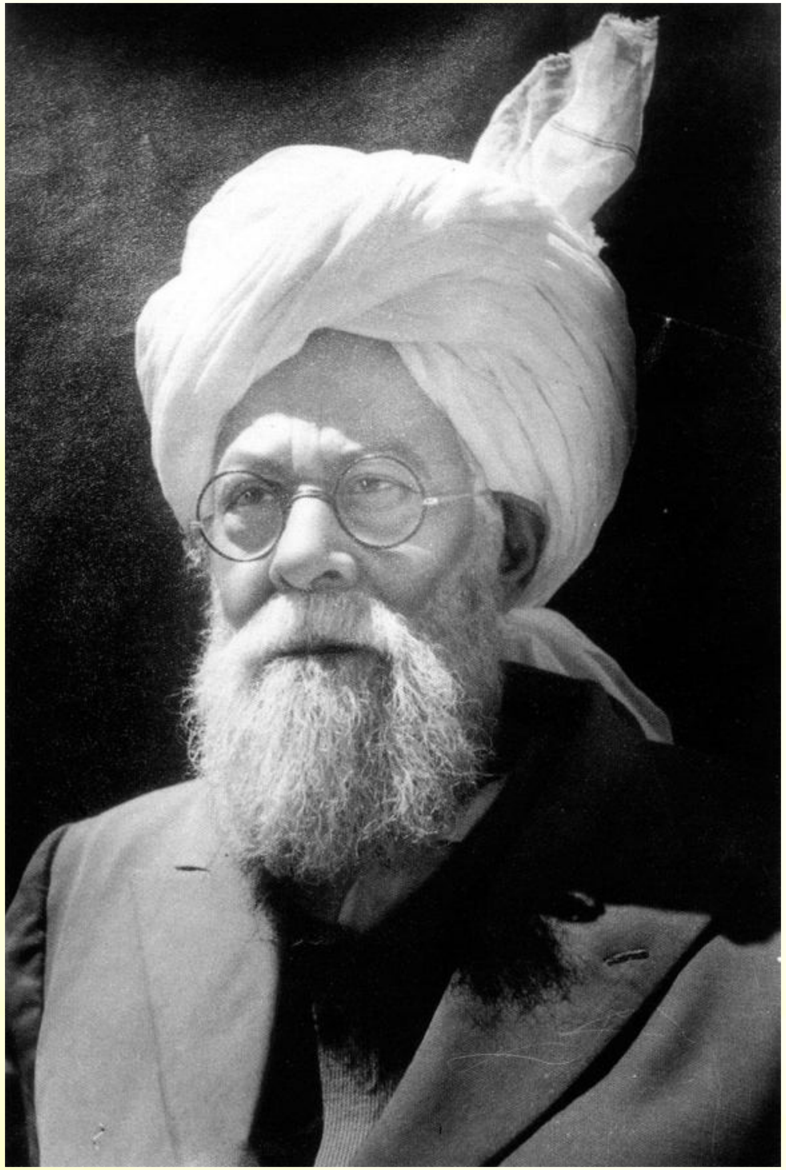

دیباچہ تفسیر القرآن حصہ اول

قرآن کریم کی ضرورت

گزشتہ کتابوں اور تعلیموں کے ہوتے ہوئے کیا کسی نئی کتاب کی ضرورت تھی؟

اوّل: کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذہب آنا چاہئے؟

دوم: کیا روح اور دماغ کے لئے بھی ضروری نہ تھا کہ وہ ارتقائی منزلیں طے کرتے ہوئے ایک ایسی منزل پر پہنچتے جو انسانی پیدائش کا مقصود تھی؟

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آگیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

چہارم: کیا سابق مذاہب اپنی تعلیم کو حتمی اور آخری قرار دے رہے تھے؟

- **اوّل:** کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذہب آنا چاہئے؟
- 1: مذہب اوّل انسان کو خدا تعالیٰ سے ملانے کے لئے آتا ہے۔2: دوسری غرض اس کی شفقت علیٰ خلق اللہ کی تکمیل ہوتی ہے۔
- **اسلام کے سوا باقی سب مذاہب قومی مذہب تھے یونیورسل نہ تھے (عہد نامہ قدیم و جدید نیز وید کے بارے میں حوالے)**
- خدا ایک ہے
- **مختلف ادیان کے انسانی دماغ کی اختراع نہ ہونے کی وجوہات**
- 1: بانیانِ مذاہب ادنیٰ حالت سے اعلیٰ پر پہنچتے ہیں۔
- 2: انبیاء کی پاکیزہ زندگی۔
- 3: تعلیم نہایت ہی اعلیٰ، مناسب حال اور مناسب زمانہ
- 4: زمانے کی رَو کے خلاف پھر بھی کامیاب
- 5: نشانات اور معجزات

مجلس انصار اللہ
MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

انبیاء کی ترقی اور دنیاوی لیڈروں کی ترقی میں فرق

- خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کر کے اپنی ترقی کا اعلان کیا
- اور اپنی اخلاقی زندگی اور موت کو اس پیشگوئی کے ساتھ وابستہ کر دیا
- پھر زمانہ کی رو کے خلاف چلے

اوّل: کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذہب آنا چاہیئے؟

▪ بانیان مذاہب کی تعلیم میں اختلاف کی وجہ

- خدا تعالیٰ نے مختلف ملکوں میں اپنے نبی بھیجے اس سے اختلاف مذاہب کی بنیاد پڑی۔
- ہر ملک اور اس ملک کی دماغی حالت کے مطابق تعلیمات نازل ہوئیں۔

اوّل: کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذہب آنا چاہئے؟

قرآن مجید کے سوا کسی نبی کی تعلیم سب قوموں کیلئے نہ تھی

کیا مسیحؑ کی تعلیم اس غرض کو پورا کرنے والی ہے

”میں اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کی طرف نہیں بھیجا گیا“۔

(متی باب 15 آیت 24۔ برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی لندن 1887ء)

اوّل: کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذاہب آنا چاہیئے؟

قرآن مجید کے سوا کسی نبی کی تعلیم سب قوموں کیلیئے نہ تھی

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا (الاعراف:159)

اے لوگو میں تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

پس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کوئی بھی شخص نہیں تھا جس نے ساری دنیا کو خطاب کیا ہو اور قرآن سے پہلے کوئی کتاب نہ تھی جس نے ساری دنیا کو مخاطب کرنے کا دعویٰ کیا ہو۔

دوم: کیا انسانی دماغ اسی طرح ارتقاء کی منزلوں کو طے کرتے ہوئے نہیں جا رہا تھا جس طرح انسانی جسم نے کسی زمانہ میں ارتقاء کی منزلیں طے کی تھیں۔ پھر کیا جس طرح جسم کی ارتقائی منزلیں ایک مقام پر پہنچ کر ایک مستقل صورت اختیار کر گئیں اسی طرح کیا روح اور دماغ کے لئے بھی ضروری نہ تھا کہ وہ ارتقائی منزلیں طے کرتے ہوئے ایک ایسی منزل پر پہنچے جو انسانی پیدائش کا مقصود تھی؟

تمدن و تہذیب اور کلچر سے کیا مراد ہے؟

تمدن: ایک خالص مادی نقطۂ نگاہ ہے۔ مادی ترقی کے ساتھ ساتھ انسانی اعمال میں جو یکسانیت اور سہولت پیدا ہو جاتی ہے وہ میرے نزدیک تمدن کہلاتی ہے۔

نقل و حرکت، تعلیم، صنعت و حرفت، سائنس، فوجی تنظیم

یہ چیزیں لازمی طور پر انسان کے اعمال پر اثر ڈالتی ہیں اور ان میں جو ملک ترقی یافتہ ہو اس کے افراد کی زندگی دوسری اقوام کے افراد کی زندگی سے نمایاں طور پر الگ نظر آتی ہے اور میرے نزدیک اسی کو تمدن یا سولیزیشن کہتے ہیں۔

تمدن و تہذیب اور کلچر سے کیا مراد ہے؟

زندگیوں کا یہ فرق محض زراعت، صنعت و حرفت، سائنس اور تعلیم کے فرق کا نتیجہ ہے۔ مگر فرق اتنا بڑا ہے کہ ایک قسم کی زندگی کے عادی لوگ دوسری قسم کی زندگی کے عادی لوگوں کے ساتھ مل کر بیٹھنا بھی برداشت نہیں کر سکیں گے۔ یہی چیز میرے نزدیک تمدن یعنی سویلیزیشن کہلاتی ہے اور اس کے اختلافات پر دنیا کی صلح اور دنیا کی جنگ کا بہت کچھ انحصار ہے۔ یہی تمدن آخر امپیریل ازم اور خواہشِ عالمگیری انسان کے دل میں پیدا کرتا ہے۔

MAJLIS ANSARULLAH UNITED KINGDOM

تہذیب یعنی کلچر ہے

اِس کو تمدن سے وہی نسبت ہے جو روح کو جسم سے ہے۔ تمدن مادی ترقی کا نتیجہ ہے اور تہذیب دماغی ترقی کا نتیجہ ہے۔ تہذیب یعنی کلچر اُن افکار اور اُن خیالات کا نتیجہ ہے جو کسی قوم میں مذہب یا اخلاق کے اثر کے نیچے پیدا ہوتے ہیں۔ مذہب ایک بنیاد قائم کرتا ہے اور مذہب کے پیرو اُس بنیاد پر ایک عمارت کھڑی کرتے ہیں۔ خواہ وہ بنیاد رکھنے والے کے خیالات سے کتنے بھی دُور چلے جائیں وہ بنیاد کو چھوڑ نہیں سکتے۔

مختلف کلچر بھی قوموں میں اختلاف کا موجب ہیں

یہ کلچر بھی قوموں میں اختلاف کرنے کا موجب ہوتی ہے۔ آج دنیا میں دہریت غالب ہے۔ آج دنیا میں وُسعتِ خیال کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ مگر باجود اس کے ایک عیسائی کہلانے والے دہریہ اور ایک متعصب عیسائی میں جس سہولت کے ساتھ جوڑ اور اتفاق ہو جاتا ہے اس سہولت کے ساتھ اس عیسائی کہلانے والے دہریہ کا مسلمان کہلانے والے دہریہ سے یا ایک متعصب عیسائی کا ایک متعصب مسلمان سے اتفاق نہیں ہوتا۔

مختلف کلچر بھی قوموں میں اختلاف کا موجب ہیں

کیا اس کی وجہ تعصب مذہب ہے؟ یقیناً نہیں۔

کیونکہ اگر تعصب مذہب اس کا باعث ہوتا تو چاہیئے تھا کہ یہ تعصب ایک عیسائی کو مسلمان کی نسبت ایک دہریہ کا زیادہ مخالف بناتا۔

اصل وجہ یہی ہے کہ ایک عیسائی خواہ وہ دہریہ ہو گیا ہو مگر اس کی تہذیب یا کلچر عیسائی ہے۔

مختلف کلچر بھی قوموں میں اختلاف کا موجب ہیں

- تمدن اور تہذیب کے دور کبھی تو الگ الگ آتے ہیں اور کبھی ایک ہی وقت میں ظاہر ہوتے ہیں۔
- جیسے روم اپنے اقتدار کی حالت میں ایک اچھے تمدن کا نمونہ پیش کرنے والا تھا لیکن اس کی کوئی تہذیب یا کلچر نہیں تھا۔
- مسیح کے زمانہ میں پہلی چند صدیوں میں عیسائیت نے کوئی تمدن تو دنیا کے سامنے پیش نہیں کیا لیکن ایک اعلیٰ درجہ کی تہذیب اور کلچر پیش کیا۔
- روم کے دوسرے دورِ ترقی میں تمدن اور کلچر مل گئے۔
- روم نے جب عیسائیت قبول کی تو اس میں تمدن بھی تھا اور تہذیب بھی تھی۔ لیکن اس کا تمدن تہذیب کے تابع تھا۔
- جیسا کہ آجکل یورپ میں تمدن بھی ہے اور تہذیب بھی ہے مگر بوجہ مادیت کے غلبہ کے اُس کی تہذیب اُس کے تمدن کے تابع ہے۔

تہذیب و تمدن کے مختلف اَدوار

جہاں جہاں مذہب نے اچھا فلسفہ، اخلاق اور اچھی تہذیب پیدا کی ہے وہ ہمارے زمانہ کے بہت قریب آگئی ہے۔

جہاں جہاں مادیت نے عمدہ تمدن پیدا کیا ہے وہ تمدن ہمارے تمدن کے بہت قریب آگیا ہے۔

لیکن دو فرق نمایاں نظر آتے ہیں۔ اسلام سے پہلے کا تمدن اور تہذیب ہم کو عالمگیر نظر نہیں آتے اور کوئی تہذیب اور تمدن ایک شاخ سے نکلی ہوئی نظر نہیں آتی۔

تہذیب و تمدن کے مختلف اَدوار

مادیت اور مذہب کی ہی جڑ کی دونوں شاخیں نظر نہیں آتیں یا اگر آتی ہیں تو نامکمل صورت میں ۔یہودی مذہب میں بیشک تمدن کو تہذیب کے ساتھ ملانے کی کوشش کی گئی ہے اور تورات نے بہت حد تک سوسائٹی کے نظم و نسق کو اور اس کی مادی ترقی کو بھی مذہب کے دائرہ میں لانے کی کوشش کی ہے مگر بائبل کی یہ کوشش ابتدائی کوشش تو کہلا سکتی ہے کامیاب اور آخری کوشش نہیں کہلا سکتی۔یہی حال ہندو مذہب اور زرتشتی مذہب کا ہے۔

ایک لچکدار تعلیم کی ضرورت

انسان کو دوسرے حیوانات سے یہی تو امتیاز حاصل ہے کہ سب کے سب انسان بظاہر ایک بھی ہیں اور سب کے سب ایک دوسرے سے جدا بھی ہیں۔ دنیا کی تمام بھینسیں اور تمام شیر اور تمام چیتے اور تمام باز اور تمام مچھلیاں غرض نباتات خواہ از قسم حیوانات ہوں یا جمادات، خواہ حیواناتِ سمندری ہوں یا ہوائی ہوں یا خشکی کے ہوں۔ اُن کی شکلیں بھی ایک ہیں، اور اُن کے دماغ بھی ایک ہیں۔ اُن کی شکلیں بھی ایک قسم کا قانون چاہتی ہیں اور اُن کے دماغ بھی ایک قسم کا قانون چاہتے ہیں، لیکن انسان اس بات میں منفرد ہے۔

ایک لچکدار تعلیم کی ضرورت

تمام انسان ایک قسم کی شکل اور ایک قسم کے اعضاء لے کر پیدا ہوتے ہیں، لیکن اُن کے دماغی افکار ایک دوسرے سے اتنے جدا ہوتے ہیں کہ بسا اوقات بیوی مشرق میں ہوتی ہے تو خاوند مغرب میں یا باپ مغرب میں ہوتا ہے تو بیٹا مشرق میں۔ ایسی ہستیوں کو جمع کرنے کے لئے یقیناً ایک لچکدار تعلیم کی ضرورت ہے جو اپنی لچک کے ساتھ اپنے قانون کی شدت کا ازالہ کر دے اور ہر نوعیت کے خیالات کو ایک رسّی میں باندھ دے۔

یہودی اور عیسائی کلچروں کے بعد ایک نئے کلچر کی ضرورت

موسیٰؑ نے بنی اسرائیل کو ایک مذہب بھی دیا اور ایک تمدن بھی دیا۔ مگر غیر لچکدار تمدن انسانی فطرت کو تسلی نہ دے سکا۔

مسیحؑ نے اس حالت کو دیکھا تو پکار اٹھا کہ شریعت لعنت ہے۔

موسوی تعلیم ایک بچے کا کوٹ تھا جو جوان ہو جانے کی صورت میں بنی اسرائیل کے جسم پر درست نہیں آسکتا تھا۔

جہاں موسوی علماء نے انسان کی گردن میں رسہ لپیٹ کر اس کو درخت کے ساتھ باندھ دیا تھا۔

مجلس انصار اللہ
MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

یہودی اور عیسائی کلچروں کے بعد ایک نئے کلچر کی ضرورت

وہاں عیسوی تعلیم نے انسان کو تمام اخلاقی اور مذہبی قیود اور پابندیوں سے آزاد کر کے حیوان بنا دیا۔

چونکہ ہمارے سامنے مختلف مذاہب میں سے مکمل کڑی صرف بنی اسرائیل کے مذہب کی ہے اس لئے میں نے اس کی مثال پیش کی ہے کیونکہ مسلسل کڑیوں سے ہی ارتقاء کا مسئلہ نکالا جا سکتا ہے اور اسرائیلی مذہب کی تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ انسانی دماغ پرانے زمانہ میں ارتقاء کی منزلیں طے کرتا چلا رہا تھا۔

یہودی اور عیسائی کلچروں کے بعد ایک نئے کلچر کی ضرورت

تہذیب و تمدن بھی اُسی طرح مسئلہ ارتقاء کے ماتحت ہیں جس طرح انسانی جسم ۔اور ضرور ہے کہ دنیا ایک دن اسی طرح تمدن اور تہذیب کا آخری ارتقائی مقام دیکھے جس طرح انسانی جسم کی پیدائش نے ارتقاء کا آخری مقام دیکھا اور یہ حقیقت اسلام سے پہلے مذاہب کی موجودگی میں بھی ایک اور مذہب کی ضرورت کو تسلیم کرواتی ہے اور اسی ضرورت کو پورا کرنے کا قرآن کریم مدعی ہے۔

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آگیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت شدید طور پر دنیا کو محسوس ہو رہی تھی؟

یہودیت

عہد نامہ قدیم کی حالت

بائبل انسانی دست برد سے محفوظ نہیں ہے

اسرائیلی تاریخ اس بات پر متفق ہے کہ نبو کد نضر کے زمانہ میں اسرائیل صحف جلا دیئے گئے تھے اور برباد کر دیئے گئے تھے اور دوبارہ انہیں عزرا نبی نے لکھا۔ چنانچہ عزرا کی نسبت یہودی کتب میں لکھا ہے:۔

”شریعت بھلا دی گئی تھی مگر عزرا نے پھر اسے دوبارہ قائم کیا“۔

پھر لکھا ہے۔ ”عزرا نے تورات کو دوبارہ زندہ کیا اور اس میں اشورین حروف داخل کئے۔“

بائبل انسانی دست برد سے محفوظ نہیں ہے

غرض حضرت عزرا اور پانچ زود نویس چالیس روز تک دوسروں سے الگ تھلگ جا بیٹھے اور الہامی تائید سے انہوں نے چالیس دن میں 204 کتابیں لکھیں:۔

In forty days they wrote two hundred and four books``. .44

(Apocrypha 11 ESDRAS. 14)

اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ:۔

(ا)عزرا نبی کے وقت میں جو قریباً چار سو سال قبل مسیح تھا تورات اور دیگر انبیاء کی کتابیں جل گئی تھیں۔

(ب)ان کا نسخہ اُس وقت موجود نہ تھا۔

(ج)عزرا نے دوبارہ وہ کتابیں لکھیں۔

اندرونی شہادت کہ موجودہ تورات اصلی تورات نہیں

اس بارہ میں سب سے اہم اور واضح وہ دلیل ہے جو حضرت موسیٰ کی وفات کو بیان کرتی ہے:۔

”سو خداوند کا بندہ موسیٰ خداوند کے حکم کے موافق **موآب** کی سرزمین میں مر گیا اور اس نے اسے **موآب** کی ایک وادی میں بیت فغور کے مقابل گاڑا۔ پر آج کے دن تک کوئی اس کی قبر کو نہیں جانتا۔“

(استثناء باب 34 آیت 5-6 نارتھ انڈیا بائبل سوسائٹی مرزاپور 1870ء)

بائبل کی متضاد باتیں

تورات کی پہلی کتاب پیدائش میں لکھا ہے:

"تب خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت اور اپنی مانند بناویں'۔(باب 1، آیت 27)

آگے چل کر لکھا ہے۔ "لیکن نیک وبد کی پہچان کے درخت سے نہ کھانا۔"(باب 2، آیت 17)

اب ان دونوں حوالوں میں تطابق کی یہی صورت ہو سکتی ہے کہ ہم یہ تسلیم کریں کہ نیک وبد کی پہچان خدا کو بھی نہیں۔

(استثناء باب 34 آیت 5-6 نارتھ انڈیا بائبل سوسائٹی مرزاپور 1870ء)

MAJLIS ANSARULLAH UNITED KINGDOM

بائبل کی متضاد باتیں

نمبر 2 سموئیل باب 6 آیت 23 میں لکھا ہے"۔ سو ساؤل کی بیٹی میکل مرتے دم تک بے اولاد رہی۔"

مگر نمبر 2 سموئیل باب 21 آیت 8 میں لکھا ہے " اور ساؤل کی بیٹی میکل کے پانچوں بیٹوں کو جو برزلی محولاتی کے بیٹے عدری ایل سے ہوئے تھے لے کر ان کو جبعونیوں کے حوالے کیا"۔

ایک ہی کتاب میں میکل کو بانجھ قرار دیا گیا ہے اور اُسی کتاب میں دوسری جگہ اس کے پانچ بیٹے قرار دیئے گئے ہیں۔

(استثناء باب 34 آیت 5-6 نارتھ انڈیا بائبل سوسائٹی مرزاپور 1870ء)

MAJLIS ANSARULLAH UNITED KINGDOM

بائبل کے ظالمانہ احکام

ا۔ خروج باب 21 آیت 20-21 میں لکھا ہے ”اگر کوئی اپنے غلام یا لونڈی کو لاٹھیاں مارے اور وہ مار کھاتی ہوئی مر جائے تو اسے سزا دی جائے۔ لیکن اگر وہ ایک دن یا دو دن جیئے تو اسے سزا نہ دی جائے اس لئے کہ وہ اس کا مال ہے۔“

بائبل کے ظالمانہ احکام

احبار باب 20 آیت 27 میں لکھا ہے :۔

”مرد یا عورت جس کا یار دیو ہے یا جادو گر ہے تو دونوں قتل کئے جاویں، چاہئے کہ تم ان پر پتھراؤ کرو اور ان کا خون اُنہی پر ہووے“۔

اِسی طرح خروج باب 22 آیت 18 میں لکھا ہے :۔

”تُو جادوگروں کو جینے مت دے“۔

مجلس انصار اللہ
MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

بائبل کی خلاف عقل باتیں

۱۔ احبار باب 11 آیت 3 میں لکھا ہے " خرگوش جگالی کرتا ہے"۔

۲۔ اِسی طرح گنتی باب 22 آیت 28 میں بلعام کی گدھی کے متعلق لکھا ہے کہ اس نے بلعام سے باتیں کیں۔

بائبل کی خلاف عقل باتیں

۳۔ پیدائش باب 46 آیت 27-28 میں لکھا ہے کہ بنی اسرائیل جب مصر میں آئے تھے تو 70 تھے، لیکن 215 سال کے بعد یعنی موسیٰ کے زمانہ میں ان کی تعداد اِس قدر بڑھ گئی کہ عورتوں اور بچوں کو نکال کر چھ لاکھ کے قریب پہنچ گئے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ (سورۃ البقرہ: ۲۴۴)